CHAPTER 15

The Making of Independent India's Constitution

Question.1. عجیب کو تلاش کریں:

-** اختیارات:** ہندوستانی آئین جدوجہد آزادی کے تجربات سے اپناتا ہے، ہندوستانی آئین پہلے سے موجود آئینوں کو اپناتا ہے، ہندوستانی آئین اپنے مسودے کے بعد سے ویسا ہی ہے، ہندوستانی آئین ملک پر حکمرانی کے لیے اصول اور دفعات فراہم کرتا ہے۔

** جواب:** ایک عجیب بات یہ ہے کہ "ہندوستانی آئین اس کے مسودے کے بعد سے ویسا ہی ہے۔" یہ غلط ہے کیونکہ بدلتی ہوئی ضروریات اور حالات سے نمٹنے کے لیے آئین میں کئی ترامیم کی گئی ہیں۔ دوسرے بیانات آئین کی موافقت اور جامع نوعیت کی عکاسی کرتے ہیں۔

Question.2. غلط بیانات کو درست کریں:

-** بیان 1:** CA کے مباحثوں کے دوران تمام دفعات پر متفقہ رائے تھی۔

** تصحیح:** آئین ساز اسمبلی کے مباحثوں کے دوران تمام دفعات پر مکمل اتفاق رائے نہیں تھا۔

-** بیان 2:** آئین بنانے والوں نے ملک کے صرف مخصوص علاقوں کی نمائندگی کی۔

** تصحیح:** آئین بنانے والوں نے ہندوستان بھر میں متنوع علاقوں اور برادریوں کی نمائندگی کی۔

-** بیان 4:** ہندوستان کی سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ آئین کی بنیادی خصوصیات میں بھی ترمیم کی جاسکتی ہے۔

** تصحیح:** سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ آئین کی بنیادی خصوصیات میں ترمیم نہیں کی جاسکتی۔

Question.3. ہندوستانی حکومت کے وحدانی اور وفاقی اصولوں کی وضاحت کریں جیسا کہ CA مباحثوں میں زیر بحث آیا ہے۔

** جواب:** دستور ساز اسمبلی کے مباحثوں نے ہندوستان میں وحدانی اور وفاقی اصولوں کے درمیان توازن کو اجاگر کیا۔ آئین قومی اتحاد کو برقرار رکھنے کے لیے ایک مضبوط مرکزی حکومت (وحدانی اصول) فراہم کرتا ہے، جبکہ علاقائی خود مختاری کو یقینی بنانے کے لیے ریاستی حکومتوں (وفاقی اصول) کو اختیارات بھی دیتا ہے۔ یہ دوہرا نظام مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو اپنے دائرہ اختیار میں آزادانہ طور پر کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

Question.4 آئین اس وقت کے سیاسی واقعات کی عکاسی کیسے کرتا ہے؟ جدوجہد آزادی پر پچھلے ابواب سے اخذ کریں۔

جواب: ہندوستانی آئین جدوجہد آزادی کے اسباق کو شامل کر کے اپنے وقت کے سیاسی واقعات کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ جمہوری اقدار، انصاف اور مساوات پر زور دیتا ہے، جو تحریک آزادی میں مرکزی حیثیت رکھتے تھے۔ آئین سماجی امتیاز اور اتحاد کی ضرورت جیسے مسائل کو بھی حل کرتا ہے، جو نوآبادیاتی حکمرانی کے دوران درپیش چیلنجوں کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ایک منصفانہ اور منصفانہ معاشرے کی خواہش سے پیدا ہونے والی دستاویز ہے۔

Question.5 اگر اسمبلی کا انتخاب عالمگیر بالغ رائے دہی سے ہوتا تو ہمارے آئین کو بنانے میں کیا فرق پڑتا؟

جواب: اگر آئین ساز اسمبلی کا انتخاب یونیورسل بالغ رائے دہی کے ذریعے کیا گیا ہوتا، تو آئین میں شروع سے ہی تمام سماجی طبقات اور برادریوں کی وسیع تر نمائندگی شامل ہوتی۔ یہ ایک زیادہ جامع اور جمہوری عمل کا باعث بن سکتا تھا، ممکنہ طور پر ذات اور صنفی مساوات جیسے مسائل کو شروع سے زیادہ مضبوطی سے حل کیا جا سکتا تھا۔ آئین پوری آبادی کی مرضی کا براہ راست عکاس ہوتا۔

Question.6 ہندوستانی آئین کے بنیادی اصولوں پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب: ہندوستانی آئین کے بنیادی اصولوں میں انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے شامل ہیں۔ یہ ایک جمہوری جمہوریہ قائم کرتا ہے، تمام شہریوں کے بنیادی حقوق کو یقینی بناتا ہے اور سماجی، اقتصادی اور سیاسی انصاف کو فروغ دیتا ہے۔ آئین قانون کی حکمرانی کو بھی برقرار رکھتا ہے اور گورننس کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے جو مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان اختیارات کو متوازن کرتا ہے، اور قومی اتحاد پر مضبوط زور کے ساتھ ایک وفاقی ڈھانچہ کو یقینی بناتا ہے۔

Question.7 آئین نے ملک میں سیاسی اداروں کی وضاحت اور تبدیلی کیسے کی ہے؟

جواب: ہندوستانی آئین نے ایک پارلیمانی جمہوریت قائم کر کے سیاسی اداروں کی وضاحت اور تشکیل کی ہے جس میں ایگزیکٹو، قانون سازی اور عدالتی شاخوں کے درمیان اختیارات کی واضح علیحدگی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ، آئینی ترامیم نے ان اداروں کو بدلتی ہوئی سیاسی ضرورتوں کے مطابق ڈھال لیا ہے، جیسے کہ بنیادی حقوق کے دائرہ کار کو بڑھانا، پسماندہ گروہوں کے لیے تحفظات کا نفاذ، اور عدلیہ کی آزادی کو یقینی بنانا۔ ان تبدیلیوں سے جمہوری طرز حکمرانی مضبوط ہوئی ہے۔

Question.8 جب کہ آئین بنیادی اصول فراہم کرتا ہے، یہ نظام کے ساتھ لوگوں کی شمولیت ہے جو سماجی تبدیلی لاتی ہے۔ کیا آپ اس بیان سے اتفاق کرتے ہیں؟ وجوہات بتائیں۔

جواب: جی ہاں، میں اس بیان سے متفق ہوں۔ آئین ایک منصفانہ معاشرے کی بنیاد رکھتا ہے، لیکن یہ لوگوں کی فعال شرکت سے ہے—جیسے کہ ووٹنگ، سرگرمی، اور شہری مصروفیت—کہ ان اصولوں کو روزمرہ کی زندگی میں عملی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ سماجی تبدیلی اس وقت

ہوتی ہے جب افراد اور کمیونٹیز اپنے حقوق کی وکالت کرتے ہیں، ناانصافیوں کو چیلنج کرتے ہیں، اور معاشرے کی بہتری کے لیے کام کرتے ہیں، اس طرح آئین کو ایک زندہ دستاویز بنا دیتے ہیں۔

Question.9. دنیا کے نقشے پر درج ذیل کو تلاش کریں:

a) **نیپال:** ہندوستان اور چین کے درمیان جنوبی ایشیا میں واقع ہے۔

b) **جاپان:** مشرقی ایشیا میں ایک جزیرہ ملک، مشرق میں کوریا اور چین۔

c) **دہلی:** ہندوستان کا دارالحکومت، ملک کے شمالی حصے میں واقع ہے۔

d) **USA:** شمالی امریکہ میں، کینیڈا اور میکسیکو کے درمیان واقع ہے۔

Question.10. صفحہ 226 پر دیے گئے بار گراف کا مشاہدہ کریں اور درج ذیل سوالات کے جواب دیں:

i) **سب سے زیادہ آئینی ترامیم کس سال میں ہوئیں؟**

جواب: سب سے زیادہ آئینی ترامیم سال 1971 میں ہوئیں۔

ii) **1961-70 کے مقابلے میں 1971-80 کی دہائی میں کتنی مزید ترامیم ہوئیں؟**

جواب: 1961-70 کی دہائی کے مقابلے 1971-80 کی دہائی میں مزید 19 ترامیم ہوئیں، جو اس عرصے کے دوران ہندوستانی سیاست اور حکمرانی میں ہونے والی متحرک تبدیلیوں کی عکاسی کرتی ہیں۔

Question.11. اپنے اسکول میں مساوات کے نفاذ پر ایک پمفلٹ تیار کریں۔

جواب: **پمفلٹ کا عنوان:** ہمارے اسکول میں مساوات کو فروغ دینا

مواد: - **شاملیت:** ہمارا اسکول تمام پس منظر کے طلباء کو قبول کرتا ہے، ہر ایک کے لیے یکساں مواقع کو یقینی بناتا ہے۔

- **غیر امتیازی سلوک:** ذات، جنس، مذہب، یا معاشی حیثیت کی بنیاد پر امتیازی سلوک سختی سے ممنوع ہے۔

- **مساوی مواقع:** تمام طلباء کو وسائل، سرگرمیوں اور سپورٹ سسٹم تک مساوی رسائی حاصل ہے۔

- **احترام اور وقار:** ہر طالب علم کے ساتھ احترام کے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے، ایک محفوظ اور معاون ماحول کو فروغ دینا۔

آیئے ایک منصفانہ اسکول کمیونٹی کی تعمیر کے لیے مل کر کام کریں!

تصوراتی سوچ کے سوالات اور ان کے جوابات

Question.1. ہندوستانی آئین کے بنیادی نظریات کیا ہیں جیسا کہ اس کی تمہید میں جھلکتا ہے؟

** جواب: ** ہندوستانی آئین کا تمہید انصاف (سماجی، معاشی اور سیاسی)، آزادی (خیال، اظہار، عقیدہ، عقیدہ اور عبادت)، مساوات (حیثیت اور موقع) جیسے نظریات کی عکاسی کرتا ہے۔ بھائی چارہ (فرد کے وقار اور قوم کے اتحاد و سالمیت کو یقینی بنانا)۔ یہ نظریات ہندوستان کی جمہوری اقدار کی بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں۔

Question.2. ہندوستان کا آئین اس بیان سے شروع ہوتا ہے، "ہم ہندوستان کے لوگ..."۔ کیا آپ کے خیال میں ہندوستان کے تمام لوگوں کی نمائندگی کا یہ دعویٰ درست تھا؟

** جواب: ** جی ہاں، یہ دعویٰ درست تھا کیونکہ دستور ساز اسمبلی مختلف علاقوں، برادریوں اور سماجی پس منظر کے لوگوں کے متنوع گروپ کی نمائندگی کرتی تھی۔ اگرچہ ہر فرد نے براہ راست شرکت نہیں کی، لیکن اسمبلی کے اراکین نے تمام ہندوستانیوں کی جانب سے کام کیا، ایک ایسا آئین بنانے کی کوشش کی جو پوری قوم کی امنگوں اور ضروریات کی عکاسی کرے۔

Question.3. کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہندوستان کے تمام لوگ پورے ملک کے لیے آئین کی تشکیل میں حصہ لے سکتے ہیں؟ کیا تمام لوگوں کے لیے اس عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ضروری تھا یا کچھ عقلمند لوگوں پر چھوڑا جا سکتا تھا؟

** جواب: ** اگرچہ تمام لوگوں کے لیے آئین کے مسودے میں براہ راست حصہ لینا عملی نہیں تھا، لیکن یہ ضروری تھا کہ ان کے مفادات کی نمائندگی کی جائے۔ اس عمل میں منتخب نمائندے اور ماہرین شامل تھے جنہوں نے عوام کی ضروریات اور خواہشات پر غور کیا۔ نمائندوں کے ذریعے فعال شرکت نے اس بات کو یقینی بنایا کہ آئین جامع اور جمہوری ہے، جو عوام کی مرضی کی عکاسی کرتا ہے۔

Question.4. اگر پورے اسکول کے لیے آئین کا مسودہ تیار کرنا ہے تو اس میں سب کو کون اور کیسے شامل ہونا چاہیے؟

** جواب: ** اگر کسی اسکول کا آئین تیار کرنا ہے تو اس میں طلباء، اساتذہ، منتظمین اور والدین کو شامل کرنا چاہیے۔ ہر گروپ کے نمائندے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ تمام آوازیں سنی جاتی ہیں، ان پر بحث کرنے اور ان کا مسودہ تیار کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دے سکتے ہیں۔ یہ عمل ایک منصفانہ اور متوازن آئین بنائے گا جو پوری اسکول کمیونٹی کے مفادات اور خدشات کی عکاسی کرتا ہے۔

Question.5. آپ کے خیال میں برطانوی بادشاہ اور ہندوستان کے صدر کے عہدے میں کیا فرق تھا؟

جواب: برطانوی بادشاہ ایک موروثی بادشاہ تھا جس کے پاس نمایاں علامتی طاقت تھی لیکن اس کا سیاسی اثر و رسوخ محدود تھا، کیونکہ زیادہ تر حکمرانی پارلیمنٹ کرتی تھی۔ اس کے برعکس، ہندوستان کا صدر ایک منتخب سربراہ مملکت ہے جس کے پاس محدود انتظامی اختیارات ہوتے ہیں، جو بنیادی طور پر پارلیمانی نظام کے اندر ایک رسمی شخصیت کے طور پر کام کرتے ہیں، آئین کے ہموار کام کو یقینی بناتے ہیں۔

6.Question کس قسم کا آئین مرکز میں حکومتوں کو زیادہ اختیارات دیتا ہے؟

جواب: ایک وحدانی آئین مرکزی حکومت کو مزید اختیارات دیتا ہے، اسے ریاستوں پر زیادہ سے زیادہ کنٹرول حاصل کرنے اور ایسے فیصلے کرنے کی اجازت دیتا ہے جو پورے ملک میں یکساں طور پر لاگو ہوں۔ اس کے برعکس، ایک وفاقی آئین مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کرتا ہے، ریاستوں کو زیادہ خود مختاری فراہم کرتا ہے۔

7.Question کس قسم کا آئین مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو قطعی اختیارات دیتا ہے؟

جواب: ایک وفاقی آئین مرکزی اور ریاستی حکومتوں دونوں کو قطعی اختیارات دیتا ہے۔ اس نظام میں آئین طاقت کے توازن کو یقینی بناتے ہوئے ہر سطح کی حکومت کی ذمہ داریوں اور اختیارات کو واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ اس سے ریاستوں کو مقامی معاملات پر حکومت کرنے کی اجازت ملتی ہے جبکہ مرکزی حکومت قومی مسائل کو سنبھالتی ہے۔

8.Question کن طریقوں سے ہندوستانی ریاستیں "مرکزی حکومت کی انتظامی اکائیاں یا ایجنسیاں" نہیں ہیں؟

جواب: ہندوستانی ریاستیں محض انتظامی اکائیاں نہیں ہیں کیونکہ ان کی اپنی حکومتیں آئینی طور پر ضمانت شدہ اختیارات کے ساتھ ہیں۔ ریاستوں کو ریاستی فہرست میں درج معاملات پر قانون بنانے اور کنکرنٹ لسٹ میں شامل مضامین پر ذمہ داریاں بانٹنے کا اختیار ہے۔ وہ وفاقی ڈھانچے کے اندر خود مختار ادارے ہیں، نہ صرف مرکزی حکومت کی توسیع۔

9.Question آپ کے خیال میں ہندوستانی آئین بنانے والوں نے دوہری شہریت (ہندوستان اور ریاست کی) کے خیال کو کیوں مسترد کیا؟

جواب: فریمرز نے قومی یکجہتی اور سالمیت کو فروغ دینے کے لیے دوہری شہریت کو مسترد کر دیا۔ ان کا خیال تھا کہ ایک شہریت ایک قوم سے تعلق کے احساس کو مضبوط کرے گی، علاقائی تقسیم اور تنازعات کو کم کرے گی۔ یہ فیصلہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تمام شہری قانون کے تحت برابر ہیں، چاہے ان کی رہائش کی حالت کچھ بھی ہو۔

10.Question کیا آپ ہندوستانی وفاقیت اور امریکی وفاقیت کے درمیان بنیادی فرق کی نشاندہی کر سکتے ہیں؟

جواب: ہندوستانی وفاقیت نیم وفاقی ہے، یعنی اس کی ایک مضبوط مرکزی حکومت ہے جس کے پاس ریاستوں پر اہم اختیارات ہیں۔ اس کے برعکس، امریکی وفاقیت زیادہ متوازن ہے، وفاقی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان اختیارات کی واضح علیحدگی کے ساتھ۔ ہندوستان میں مرکزی حکومت ریاستی معاملات میں مداخلت کر سکتی ہے جبکہ امریکہ میں ریاستوں کو زیادہ آزادی حاصل ہے۔

Question.11۔ ہندوستانی آئین ریاستوں کو اپنے سرکاری ملازمین (افسران) رکھنے کی اجازت دیتا ہے؟

جواب: جی ہاں، ہندوستانی آئین ریاستوں کو ریاستی سول سروسز کے ذریعے اپنے سرکاری ملازمین رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ افسران ریاستی حکومت کے لیے کام کرتے ہیں اور ریاستی انتظامیہ سے متعلق معاملات کو سنبھالتے ہیں۔ وہ آل انڈیا سروسز سے مختلف ہیں، جو مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے تحت کام کرتی ہیں۔

Question.12. کیا ریاست کے تمام اہلکار ریاست کی سول سروسز سے ہیں؟

جواب: نہیں، ریاست کے تمام اہلکار ریاست کی سول سروسز سے نہیں ہیں۔ کچھ اہلکار آل انڈیا سروسز سے تعلق رکھتے ہیں، جیسے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (IAS) اور انڈین پولیس سروس (IPS)، جو مرکزی حکومت کے ذریعے بھرتی ہوتے ہیں لیکن ریاستی عہدوں پر کام کرتے ہیں۔ ان افسران کو مرکزی اور ریاستی دونوں عہدوں پر تعینات کیا جا سکتا ہے۔

Question.13. امریکہ میں مرکزی حکومت کی عدلیہ اور ریاستوں کی عدلیہ الگ الگ ہیں۔ ہندوستان میں، ہمارے پاس مرکز اور ریاستوں میں عدلیہ ہے - وضاحت کریں۔

جواب: ہندوستان میں، عدلیہ ایک واحد مربوط نظام ہے، جس میں سپریم کورٹ سب سے اوپر ہے، اس کے بعد ریاستوں میں ہائی کورٹس، اور نچلی عدالتیں ہیں۔ امریکہ کے برعکس، جہاں وفاقی اور ریاستی عدالتیں الگ الگ ہیں، ہندوستانی عدالتیں مرکزی اور ریاستی دونوں قوانین کو سنبھالتی ہیں۔ یہ متحد عدلیہ ملک بھر میں قانونی تشریح میں مستقل مزاجی کو یقینی بناتی ہے۔

Question.14. سیٹھ اور ڈرافٹ کمیٹی کے خیالات کیسے ایک جیسے تھے یا مختلف؟

جواب: سیٹھ کے خیالات اور ڈرافٹ کمیٹی کی تجاویز میں ایک متوازن اور منصفانہ آئین بنانے کا مقصد مشترک تھا، لیکن وہ اپنے نقطہ نظر میں مختلف تھے۔ سیٹھ نے زیادہ مرکزی حکومت پر زور دیا، جبکہ ڈرافٹ کمیٹی جس کی قیادت ڈاکٹر بی آر کر رہے تھے۔ امبیڈ کرنے ایک مضبوط مرکز کے ساتھ لیکن ریاستوں کو کافی اختیارات کے ساتھ وفاقی ڈھانچے کی وکالت کی۔

Question.15. معلوم کریں کہ آئین کی 73ویں ترمیم کے بعد اب دیہات کو کس قسم کی خود مختاری دستیاب ہو رہی ہے؟

جواب: آئین کی 73ویں ترمیم نے پنچایتی راج اداروں کو قائم کرکے دیہاتوں کو زیادہ خود مختاری دی ہے۔ یہ مقامی خود حکومتیں دیہاتوں کو مقامی مسائل پر فیصلے کرنے، ترقیاتی پروگراموں کو نافذ کرنے اور وسائل کا انتظام کرنے کے اختیارات کے ساتھ اپنے معاملات خود چلانے کی اجازت دیتی ہیں۔ اس ترمیم نے دیہی برادریوں کو حکمرانی کی وکندریقرت کے ذریعے بااختیار بنایا۔

Question.16. مندرجہ بالا بحث میں کون سے اختلاف رائے پیدا ہو رہے ہیں؟

جواب: بحث میں اختلاف رائے میں ریاستی خود مختاری کی حد، مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان طاقت کے توازن، اور وفاقی ڈھانچے کی تاثیر پر مختلف خیالات شامل ہو سکتے ہیں۔ کچھ لوگ قومی اتحاد کو یقینی بنانے کے لیے زیادہ مرکزی کنٹرول کے لیے بحث کر سکتے ہیں، جب کہ دوسرے مقامی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے زیادہ ریاستی اختیارات کی وکالت کرتے ہیں۔

Question.17. اگر آپ کو بحث میں حصہ لینے کا اختیار دیا جائے تو آپ کیا حل تجویز کریں گے؟

جواب: میں ایک متوازن نقطہ نظر تجویز کروں گا جو ایک مضبوط مرکزی حکومت کو برقرار رکھتے ہوئے ریاست کی خود مختاری کو مضبوط کرے۔ یہ دونوں سطحوں کی حکومت کے اختیارات کو واضح طور پر بیان کرنے، تعاون کو یقینی بنانے، اور ریاستوں کو مقامی مسائل حل کرنے کی اجازت دے کر حاصل کیا جا سکتا ہے جب کہ مرکز قومی خدشات کو سنبھالتا ہے۔ باقاعدگی سے جائزے اور ترامیم نظام کو بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔

Question.18. کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آئین میں اصطلاح کو غیر متعین چھوڑ دینا اچھا خیال تھا؟ اپنے استدلال کی وجوہات بتائیں۔

جواب: آئین میں کچھ شرائط کو غیر متعینہ چھوڑنے کو ایک اچھا خیال سمجھا جا سکتا ہے کیونکہ یہ لچک اور موافقت کی اجازت دیتا ہے۔ معاشرے کی بدلتی ہوئی ضروریات اور حالات کے مطابق غیر متعینہ اصطلاحات کی تشریح کی جا سکتی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ آئین متعلقہ رہے۔ تاہم، یہ یقینی بنانے کے لیے ایک مضبوط عدلیہ کی بھی ضرورت ہے کہ تشریحات آئین کے بنیادی اصولوں کے مطابق ہوں۔

Question.19. کیا آپ اس نظریے سے اتفاق کرتے ہیں کہ آئین کو ذات پات کے نظام کے تمام پہلوؤں کو ختم کرنا چاہیے تھا بجائے اس کے کہ اچھوت کو ختم کیا جائے؟ آپ کے خیال میں یہ کیسے ہو سکتا تھا؟

جواب: جی ہاں، آئین ذات پات کے امتیاز کے خلاف سخت قوانین نافذ کرکے، مساوات کو فروغ دے کر، اور سماجی انصاف کے اقدامات جیسے تحفظات کو مؤثر طریقے سے نافذ کرکے ذات پات کے نظام کے تمام پہلوؤں کو ختم کرنے کے لیے مضبوط اقدامات اٹھا سکتا تھا۔ مزید برآں، وسیع پیمانے پر تعلیم اور بیداری کی مہمات ذات پات کے نظام کے تئیں سماجی رویوں کو تبدیل کرنے میں مدد کر سکتی تھیں۔

Question.20 وہ کون سی مثالیں اور وضاحتیں ہیں جن سے آپ ہندوستانی آئین کی بنیادی خصوصیات کو پہچان سکتے ہیں؟

جواب: **ہندوستانی آئین کی بنیادی خصوصیات میں شامل ہیں** **اختیارات کی علیحدگی** (ایگزیکٹیو، قانون سازی اور عدلیہ الگ الگ شاخیں ہیں)، **وفاقیت** (مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم)، **بنیادی حقوق** (آزادی اظہار جیسی انفرادی آزادیوں کی ضمانت)، اور **عدالتی جائزہ** (قوانین کے آئینی ہونے کو یقینی بنانے کے لیے عدلیہ کی طاقت)۔ یہ خصوصیات ایک جمہوری اور منصفانہ طرز حکمرانی کو یقینی بناتی ہیں۔